باب نمبر 33

کئی شدید معذوریوں والا بچہ:

شدید فالج زدہ بچہ، جو اندھا ہے اس کو مرگی ہے اور ذہنی طور پر بھی معذور ہے۔

بعض بچوں میں شدید معذوریوں کا امتزاج ہوتا ہے مثلاً ایک بچہ ذہنی طور پر شدید معذور ہو سکتا ہے اور تھوڑا جسمانی کنٹرول یا جسم پر کوئی کنٹرول نہیں ہوتا وہ اندھا یا بہرہ ہو سکتا ہے اس کو مرگی ہو سکتی ہے یا چیزیں نگلنے میں مشکل ہو سکتی ہے یا ان معذوریوں کا کوئی بھی امتزاج ہو سکتا ہے اور شاید اس کو رویے کی شدید مسائل ہو سکتے ہیں۔

کئی معذوریوں والے بچوں کی دیکھ بھال کبھی بھی آسان نہیں ہوتی ان کو بہت زیادہ وقت، صبر اور پیار کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ تر معاشروں میں والدین اور خاندان کے قریبی ارکان دیکھ بھال فراہم کرنے والے اہم افراد ہوتے ہیں لیکن بچے کی مناسب دیکھ بھال کے لئے والدین کو معاشرے سے بہت مدد کی ضرورت ہوگی۔ جب تک والدین کی مدد نہ کی جائے تو ان کے لئے اپنے بچے کی دیکھ بھال کے تقاضے بہت زیادہ ہوں گے بہت زیادہ پیار کرنے والے والدین بھی شدید معذور بچے کے مہینوں اور سالوں تک مسلسل دیکھ بھال سے آسانی سے مایوس اور غصہ ہو سکتے ہیں۔ یہ خصوصی طور پر اس وقت سچ ہوتا ہے جب بچہ بہت کم نشوونما یا ردعمل دکھاتا ہے اور چھوٹے بچے کی ضروریات کے ساتھ جسمانی طور پر بڑا ہو جاتا ہے۔

یہ عجیب نہیں ہوتا کہ جو والدین سالوں تک شدید معذور، ذہنی طور پر معذور بچے کو پیار اور توجہ دیتے رہے ہوں اور اچانک بچے کو ماریں یا دوسرے طریقوں سے اس کو نظر انداز کرنا یا اس کے ساتھ برا سلوک شروع کریں۔ اس کے لئے ان کو الزام دینے سے پہلے ہمیں اپنے آپ کو ان کی جگہ رکھ کر سوچنے کی کوشش کرنی چاہیے وہ سالوں تک بچے کو اپنا پیار اور توجہ دے چکے ہوتے ہیں وہ تبدیلی، مسکراہٹ، گرمی اور پیار کی واپسی کا انتظار کر چکے ہوتے ہیں۔ لیکن بچہ ایک نوزائیدہ بچے کی طرح مزید اکڑا ہوا اور مضطرب رہتا ہے اور بڑا ہونے کے ساتھ اٹھانے اور دیکھ بھال میں مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ بدلے میں کچھ نہ ملنے اور حوصلہ افزائی کی کسی علامت کے بغیر کوئی بھی انسان اتنا کچھ نہیں کر سکتا۔ وقت گزرنے کے ساتھ غیر منصفانہ صورتحال والدین پر غالب آ جاتی ہے۔ حوصلہ افزائی کا فقدان، مسلسل تقاضے، مدد کا فقدان، دکھ۔ وہ اپنی حد تک پہنچ جاتے ہیں اور بدلے میں بچے کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ان کو الزام دینے کے بجائے ہمیں ان کو سمجھنا چاہیے سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں خاندان اور بچے دونوں کی مدد کرنے کے طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔ اگر ممکن ہو تو ماں یا خاندان کے دوسرے افراد کی اپنی حد تک پہنچنے سے بہت پہلے۔

معاشرتی امداد:

کئی ایسے طریقے موجود ہیں جن سے معاشرہ شدید معذور بچے کے خاندان کی مدد کر سکتا ہے بعض ممالک (عموماً دولتمند) میں ذہنی طور پر شدید معذور بچے، کئی معذوریوں والے بچوں کی دیکھ بھال کے خصوصی مراکز یا اداروں میں، دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اگرچہ کئی مواقع پر معذور بچے کے لئے اپنے خاندان کے ساتھ گھر پر رہنا بہتر ہوتا ہے۔ ایسے وقت بھی ہوتے ہیں جب اداراتی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے یہ گھریلو صورتحال میں مشکلات کی وجہ سے ہو سکتا ہے یا اس وجہ سے ہو سکتا ہے کہ کئی معذوریوں والے بچے کو زیادہ وقت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔

لیکن ادارہ جاتی دیکھ بھال بہت مہنگی ہوتی ہے اور عموماً اس وقت ممکن ہوتی ہے جب حکومت اس کا خرچہ برداشت کرے۔ ترقی پذیر ممالک کی زیادہ تر حکومتیں اس کے لئے تیار یا اس کے قابل نہیں ہوتیں اس کا مطلب ہے کہ غریب ممالک میں اور خصوصاً دیہاتی علاقوں میں ایسے خاندان کے لئے زیادہ امداد اور سہارا معاشرے سے ملنی چاہیے۔

جن علاقوں میں بحالی کا سماجی پروگرام موجود ہو وہاں پر یہ پروگرام اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ شدید معذور بچے کی مکمل اور مسلسل دیکھ بھال عموماً پروگرام کے لئے نہ ہی مناسب اور نہ ہی ممکن ہوگا۔ پھر بھی پروگرام کئی طریقوں سے مفید ہو سکتا ہے۔

☆ معاشرے کے بحالی کارکن باقاعدگی سے شدید معذور بچے کے گھر جا کر تجاویز، مدد اور دوستی دے سکتے ہیں۔

☆ خاندان کے لئے بچے کی دیکھ بھال میں آسانی پیدا کرنے کے لئے وہ خصوصی اوزار بنانے یا مہیا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

☆ وہ بچے کے خاندان کو اس کی نشوونما میں تحریک پیدا کرنے کے طریقے سکھا سکتے ہیں اور خاندان کے ساتھ ملکر حقیقت پسندانہ مقاصد حاصل کرنے کیلئے مرحلہ وار منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔

☆ شاید وہ دن کے وقت دیکھ بھال کا مرکز قائم کرنے سے شروع کر سکتے ہیں جہاں پر بحالی کارکن، معذور بچوں کے مختلف والدین، معاشرے کے دوسرے فکرمند والدین یا بے روزگار نوجوان افراد دن کے وقت معذور بچے کی دیکھ بھال کریں۔ یہ رضاکارانہ بنیاد پر کیا جا سکتا ہے یا دیکھ بھال کرنے والے افراد کے لئے پیسے اکٹھے کئے جا سکتے ہیں۔ چندہ، لاٹری موسیقی کے پروگرام یا چندہ جمع کرنے کی دوسری تقریبات

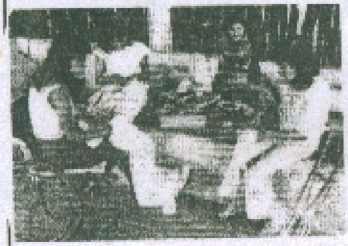

ہم ہمسائے دوپہر کے وقت باری باری ماریہ کا خیال رکھیں گے تاکہ تم آرام اور دوسرے کام کر سکو۔

یہ بہت ضروری ہے کہ ماں اور خاندان کو اپنے شدید معذور بچے کی دیکھ بھال کے دوران آرام کے وقفے ملیں۔ آرام کے ایسے وقفے ملنے سے ان کو مشکلات کا سامنا کرنے اور پیار و محبت سے بچے کی دیکھ بھال کرنے میں مدد ملے گی۔

بعض بچوں کے لئے یہ بہتر ہوگا کہ دن کی دیکھ بھال ان کے اپنے گھر میں کی جائے یہاں پر بھی رضاکار یا تنخواہ دار دیکھ بھال کرنے والے مہیا کئے جا سکتے ہیں۔ چاہے جیسے بھی حالات ہوں لیکن کئی معذوریوں والے شدید معذور بچے کے خاندان سے یہ توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ بچے کی مناسب دیکھ بھال کرے جب تک معاشرے سے ان کو فراخدلانہ امداد اور سہارا نہ ملے۔

شدید معذور بچے کی دیکھ بھال کرنا:

شدید معذوریوں کا امتزاج والے بچے کی دیکھ بھال کے طریقے کا فیصلہ کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کی معذوریوں اور امکانات کا بہترین تجزیہ کیا جائے۔ خصوصاً بہت چھوٹے بچے میں یہ آسان نہیں ہوتا آپ کوئی علامات دیکھنے اور اپنا تجزیہ تبدیل کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے نتیجتاً بچے کے ساتھ کام کرنے کا آپ کا منصوبہ تبدیل ہو سکتا ہے تاکہ ممکن حد تک اس کی بہترین مدد کی جائے۔

بچے کیلئے سرگرمیوں کا تجزیہ اور منصوبہ بندی کرتے وقت حقیقت پسند رہنے کی کوشش کریں زیادہ توقعات نہ رکھیں کیونکہ اس سے مایوسی ہو سکتی ہے لیکن ساتھ ہی بہت کم توقعات بھی نہ رکھیں۔ مثلاً جسمانی طور پر شدید معذور بچہ، جو بہرہ اور یا اندھا بھی ہو ذہنی طور پر معذور دکھائی دے سکتا ہے کیونکہ اپنے اردگرد کی چیزوں کو محسوس کرنے اور ان پر

ردعمل دکھانے کی اس کی صلاحیت بہت محدود ہوتی ہے۔ بچے میں حقیقتاً ظاہری صلاحیت سے بہت زیادہ ذہنی قابلیت (یا امکان) ہوسکتی ہے اگر اس کے ذہن کی نشوونما اور حوصلہ افزائی کے طریقے تلاش نہ کئے جائیں تو یہ غلط ہوگا لیکن اس کے لئے دیکھ بھال کرنے والے افراد کے بہت صبر اور تخلیقی صلاحیت کی ضرورت ہوگی۔

شدید* معذور اور کئی معذوریوں والے بچے کی دیکھ بھال کے کچھ مقاصد:

(1) جسمانی طور پر آرام دہ، صاف، محفوظ اور اچھی طرح کھانے میں اس کی مدد کرنا۔

(2) مزید نقص کو روکنے اور اپنی دیکھ بھال کو آسان بنانے کے لئے جسم کو بہتر حالت میں رکھنے اور درزشوں میں اس کی مدد کرنا۔

(3) ممکن بنیادی صلاحیتیں سیکھنے میں اس کی مدد کرنا، سر اور ہاتھ کے کنٹرول کو بہتر بنانا اور رابطے کی کسی شکل میں اس کو یہ سیکھنے میں مدد دیں کہ کس طرح دوسروں کے ساتھ گھل مل سکے تاکہ اس کی ضروریات بھی پوری ہوں اور اس کا طرز سلوک بھی قابل قبول ہو۔

(4) بچے کی دیکھ بھال کے ذمہ دار افراد کو اس کی دیکھ بھال آسان اور پر لطف بنانا۔

ابتدائی تحریک اور نشوونما کے بارے میں باب 34 اور 35 میں دی گئیں زیادہ تر معلومات اور تجاویز کئی معذوریوں والے بچے کے لئے مفید ہوسکتی ہیں۔ نشوونما کے وہ شعبے معلوم کریں جہاں پر بچہ زیادہ تیار دکھائی دیتا ہو یا اس کے امکانات ہوں۔ پھر سرگرمیوں کی ایسی منصوبہ بندی کریں کہ جس سے بچہ قدم بہ قدم آگے بڑھے باب 40 میں سیکھنے اور رویہ بہتر بنانے کے طریقے میں شامل کچھ تجاویز بھی مفید ہوسکتی ہیں لیکن ان پر صبر کے ساتھ بار بار عمل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

بیٹھنے کے لئے خصوصی کرسیاں بنانے سے شدید معذور بچے کو بہتر کنٹرول کے لئے سہارا ملتا ہے۔

کئی معذوریوں والے بچے کی ضروریات پوری کرنے کے لئے بچے کو متاثر کرنے والی مختلف معذوریوں کے بارے میں ابواب میں بھی آپ کو مفید معلومات ملیں گی۔

جو بچہ اپنے ذہن اور جسم کو استعمال میں لانے کے بارے میں سیکھنے میں دوسروں کی نسبت سست ہو اس کو اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھر وہ بچے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اوپر اٹھے اور کسی چیز کا پیچھا کرنے کے لئے گھومنا، لڑھکنا اور بازوؤں پر اٹھ کر گھومنا، سیکھنا نشوونما کے اہم مرحلے ابتدائی مرحلے ہیں۔ یہاں ایک بحالی کارکن بچے کے کولہے ایک سے دوسری جانب گھما کر بچے کو پہلے "ڈھیلا" ہونے میں مدد کر رہا ہے۔

احتیاط: بوتل کے دودھ کی نسبت اپنی چھاتی کا دودھ زیادہ صحت مند ہوتا ہے بچے کی توجہ حاصل کرنے کے لئے بوتل کی بجائے کھلونے کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆